سوال

(450) ماتحت ملازمین کی ذمہ داری

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص کسی ادارے کا سربراہ ہو اور اس کے ماتحت ملازمین ہوں تو کیا اس کے لیے یہ واجب ہے کہ نماز میں کوتاہی کرنے والے کو وہ نماز ادا کرنے اور دیگر امور شریعت کی پابندی کرنے کا حکم دے اور کا ی وہ بھی حدیث ((كلكم راع وكلكم مسوول عن رعيته)) میں داخل ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر ذمہ دار شخص کے لیے یہ لازم ے کہ وہ اپنے ماتحت ملازمین کو ان تمام امور کے ادا کرنے کا حکم دے ۔جنہیں اللہ تعالیٰ نے واجب قرار دیا ہے مثلاً نماز باجماعت ادا کرنا اور دیانت داری سے اپنی ڈیوٹی ادا کرنا اور اس طرح ان تمام امور کے ترک کرنے کا حکم دے 'جنہیں اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے مثلاً دھوکا 'خیانت 'ایذاء اور ظلم وغیرہ کیونکہ ہر ذمہ دار شخص نبی ﷺ کے اس فرمان میں داخل ہے :

((كلكم راع وكلكم مسوول عن رعيته)) (صحيح البخاري 'الجمعة 'باب في القري والمدن 'ح :۸۹۳ و صحيح مسلم 'الامارة 'باب فضيلة الامير العادل ___ الخ 'ح :۱۸۲۹)

''تم میں سے ہر شخص حاکم ہے اور ہر ایک اپنی رعایا کے بارے میں ذمہ دار ہے ۔'' (اس حدیث کو امام بخاری نے اپنی " صحیح " میں بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان فرمایا ہے)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص343

محدث فتویٰ